70273 ـ بچپن میں حادثہ کی بنا پر بکارت زائل ہو گئی کیا خاوند سے چھپا کر رکھے ؟

سوال

ایك مسلمان عورت كى بچپن میں ایك حادثہ كى بنا پر بكارت زائل ہوگئى اور اب اس كا عقد نكاح ہو چكا ہے لیكن رخصتى نہيں ہوئى، اور ایك دوسرى عورت كا بھى يہى مسئلہ ہے، اب اس كے لیے كئى ایك دینى التزام كرنے والوں كے رشتہ آ رہے ہیں، يہ دونوں عورتیں پريشان ہیں ان كے لیے افضل كيا ہے كيا عقد نكاح مكمل ہونے والى عورت اپنے خاوند كو رخصتى سے قبل اس حادثہ كے متعلق بتا دے يا كہ وہ اپنے خاوند سے چھپا كر ركھے ؟
اور جس كى ابھى شادى نہيں ہوئى اور رشتے آ رہے ہیں كيا وہ اسے چھپا كر ركھے كہ كہيں لوگ اس كے بارہ میں غلط گمان نہ كرنے لگيں، كيونكہ يہ حادثہ بچپن میں ہوا جبكہ ابھى وہ مكلف بھى نہ تھى، يا ايسا كرنا دھوكہ اور خيانت شمار ہو گا، آيا وہ رشتہ طلب كرنے والے كو بتا دے يا نہ بتائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" شرعى طور پر اسے چھپانے میں كوئى حرج نہيں، اور پھر اگر خاوند دخول اور رخصتى كے بعد اس سے دريافت كرے تو اسے حقيقت حاصل سے آگاہ كر دے.

اللہ سبحانہ و تعالى ہى توفيق نصيب كرنے والا ہے، اللہ تعالى ہميں نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے ".